ہندوکش کے شمال کی طرف منتقل ہوا۔ اور یوں افغانستان کا مقدر بہت حد تک وسطی ایشیا سے متعلق ہو گیا۔ عسکری اعتبار سے سفاکیت کی ایک نئی سطح دو ہزار طالبان قیدیوں کی قبروں کی دریافت سے سامنے آئی، جو ایک شمالی جنگجو کے ہاتھوں قتل ہوئے۔ سیاسی اعتبار سے پاکستان، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کی جانب سے طالبان کو تسلیم کرنے سے طالبان کو بین الاقوامی طور پر اہم قانونی مقام حاصل ہوا۔ تاہم کابل میں ایرانی ایمبیسی کی بندش سے ایران کے ساتھ تعلقات میں کشیدگی آتی گئی۔ وسطی ایشیاء سے افغانستان کے راستے تیل اور گیس پائپ لائن کی جنوبی ایشیا اور دیگر دنیا تک رسائی کے منصوبے کا آگے بڑھانا غالباً مستقبل کے لیے اہم ترین پیش رفت ہے۔

Ralph H. Magnus, "Afghanistan in 1997: The War Moves North", *Asian Survey*, Vol.XXXVIII, No.2, Feb. 98, PP.109-115

ملائیشیاء - ۱۹۹۷ء میں

مضمون میں ۱۹۹۷ء کے دوران ملائیشیاء کی سیاست و معیشت کے نشیب و فراز کا جائزہ لیا گیا ہے۔ مضمون نگار نے ملکی اندرونی سیاست، بدعنوانی کے خلاف مہم، حکمران جماعت کے کئی عہدے داروں اور وزراء کے خلاف کارروائی، انتخابات میں حکمران اتحاد کی دھاندلی کے خلاف ہائی کورٹ کا فیصلہ، مہاتیر کا دو ماہ کا بیرونِ ملک چھٹیوں پر جانا اور نائب وزیر اعظم انور ابراہیم کو قائم مقام وزیر اعظم بنا کر اعتماد کا اظہار کرنا، مذہبی جماعتوں کے ساتھ حکومت کی مناقشت، مہاتیر سے استعفیٰ کے مطالبے، انڈونیشیا کے جنگلات میں بھڑکنے والی آگ کا ملائیشیا کے شہروں کو متاثر کرنا وغیرہ اہم واقعات کا بیانیہ انداز میں جائزہ لیا ہے۔ گرتی ہوئی معیشت اور مہاتیر کی طرف سے اس کا ذمہ دار یہودی لابی کو ٹھہرانا، تھائی لینڈ، انڈونیشیاء کے برعکس ملائیشیا کا عالمی مالیاتی فنڈ کی امداد ٹھکرا کر "معاشی کالونی" بننے سے انکار کرنا، قومی پیداوار میں کمی، حکومتی اخراجات میں کٹوتی کے اعلانات پر بھی مضمون میں بات کی گئی ہے۔ غیر ممالک سے تعلقات (فارن پالیسی) کے ضمن میں کوالالمپور میں "آسیان" کا اجلاس، تین نئی ریاستوں کی شمولیت، ملائشیاء کے ایک اہم پڑوسی اور تجارتی حصہ دار سنگاپور سے تعلقات میں اس کے ایک سیاست دان کے ایک بیان کی وجہ سے کشیدگی اور امریکہ سے تعلقات میں سرد مہری بھی زیر بحث ہیں۔ مضمون نگار کے مطابق ۱۹۹۷ء مہاتیر کے سولہ سالہ دور میں بدترین اور مشکل